لِيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

النور

جماعتہائے احمدیہ امریکہ

ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۲ء

تبوک، اخا ۱۳۸۱ ہش

(L to R) Falahuddin Shams; Dr. Ahsanullah Zafar (Amir Jamaat USA, presiding the first session of the Convention); Sahibzada Mirza Anas Ahmad (Vakilul Tasneef, Rabwah); Dr. Khalil Malik

THE AHMADIYYA GAZETTE IS PUBLISHED BY **THE AHMADIYYA MOVEMENT IN ISLAM, Inc**, AT THE LOCAL ADDRESS 31 Sycamore St., Box 226, Chauncey, OH 45719. **PERIODICALS POSTAGE PAID AT CHAUNCEY, OHIO 45719.**
Postmaster: Send address changes to

THE AHMADIYYA GAZETTE
P. O. BOX 226
CHAUNCEY, OH 45719
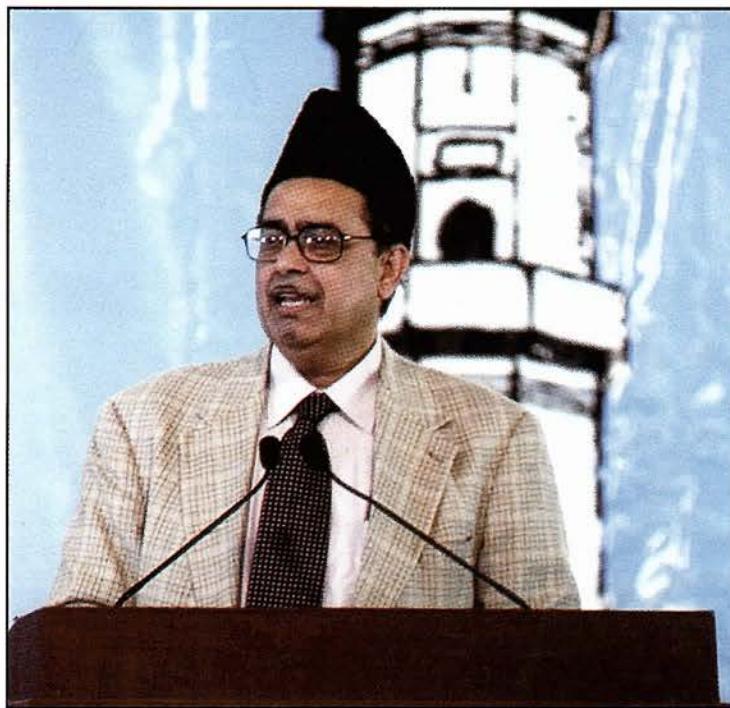
Dr. Ahsanullah Zafar, Ameer Jamaat USA, addressing the Convention

Dr. Ahsanullah Zafar, Ameer Jamaat USA, and Munir Hamid, Naib Ameer USA,
with Waqefeen-Nau children

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِينَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِينَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِينَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِينَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصّٰٓئِمِينَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَّالذّٰكِرٰتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّأَجْرًا عَظِيمًا ﴿۳۶﴾
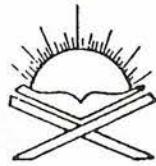
یقیناً کامل مسلمان مرد اور کامل مسلمان عورتیں اور کامل مومن مرد اور کامل مومن عورتیں اور کامل فرمانبردار مرد اور کامل فرمانبردار عورتیں اور کامل راست گو مرد اور کامل راست گو عورتیں اور کامل صبر کرنے والے مرد اور کامل صبر کرنے والی عورتیں اور کامل عجز دکھانے والے مرد اور کامل عجز دکھانے والی عورتیں اور کامل صدقہ کرنے والے مرد اور کامل صدقہ کرنے والی عورتیں اور کامل روزہ گذار مرد اور کامل روزہ گذار عورتیں اور پوری طرح اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور پوری طرح اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والی عورتیں ان سب کے لیے اللہ نے بخشش کا سامان اور بڑا انعام تیار کر رکھا ہے۔

ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۲ء
تبوک، اخاء ۱۳۸۱ ہش

نگران
ڈاکٹر احسن اللہ ظفر
امیر جماعت احمدیہ امریکہ

ایڈیٹر
سید شمشاد احمد ناصر

فہرست مضامین

احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

— عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزَوَّجُوْا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَإِنِّيْ مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ۔

(ابوداؤد کتاب النکاح باب تزویج الابکار ، نسائی)

حضرت معقل بن یسارؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ایسی عورتوں سے شادی کرو جو محبت کرنا جانتی ہوں اور جن سے زیادہ اولاد پیدا ہو تاکہ میں کثرتِ افراد کی وجہ سے سابقہ امتوں پر فخر کر سکوں۔

— عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ۔

(مسلم کتاب النکاح باب الوصیة بالنساء)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کو اپنی مومنہ بیوی سے نفرت اور بغض نہیں رکھنا چاہیئے اگر اسکی ایک بات اُسے ناپسند ہے تو دوسری بات پسندیدہ ہوسکتی ہے (یعنی اگر اس کی کچھ باتیں ناپسندیدہ ہیں تو کچھ اچھی بھی ہوں گی۔ ہمیشہ اچھی باتوں پر تمہاری نظر رہنی چاہیئے۔)

— عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ إِلَّا يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُمَجِّسَانِهِ كَمَا تُنْتِجُ الْبَهِيْمَةُ بَهِيْمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّوْنَ فِيْهَا مِنْ جَدْعَاءَ

(مسلم کتاب القدر باب معنی کل مولود یولد علی الفطر)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر بچہ فطرتِ اسلامی پر پیدا ہوتا ہے۔ پھر اس کے ماں باپ اُسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بناتے ہیں یعنی قریبی ماحول سے بچے کا ذہن متأثر ہوتا ہے جیسے جانور کا بچہ صحیح سالم پیدا ہوتا ہے، کیا تمہیں اُن میں کوئی کان کٹا نظر آتا ہے؟ یعنی بعد میں لوگ اسکا کان کاٹتے ہیں اور اُسے عیب دار بنا دیتے ہیں۔

— عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَكْرِمُوْا أَوْلَادَكُمْ وَأَحْسِنُوْا أَدَبَهُمْ

(ابن ماجه ابواب الادب باب بر الوالد)

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بچوں سے عزت کے ساتھ پیش آؤ اور ان کی اچھی تربیت کرو۔

— عَنْ أَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَهٗ مِنْ نَحْلٍ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ۔

(ترمذی ابواب البر والصلة باب فی ادب الولد)

حضرت ایوب اپنے والد اور پھر اپنے دادا کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی بہترین اعلیٰ تحفہ نہیں جو باپ اپنی اولاد کو دے سکتا ہے

— عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ: مَارَأَیْتُ اَحَدًا کَانَ اَشْبَہَ سَمْتًا وَّ ھَدْیًا وَّ دَلًّا، وَ فِیْ رِوَایَۃٍ، حَدِیْثًا وَ کَلَامًا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ فَاطِمَۃَ کَانَتْ اِذَا دَخَلَتْ عَلَیْہِ قَامَ اِلَیْھَا فَاَخَذَ بِیَدِھَا فَقَبَّلَھَا وَاَجْلَسَھَا فِیْ مَجْلِسِہٖ وَکَانَ اِذَا دَخَلَ عَلَیْھَا قَامَتْ اِلَیْہِ فَاَخَذَتْ بِیَدِہٖ فَقَبَّلَتْہُ وَ اَجْلَسَتْہُ فِیْ مَجْلِسِھَا۔ ابوداؤد کتاب الادب باب فی القیام

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے فاطمہؓ سے بڑھ کر شکل و صورت، چال ڈھال اور گفتگو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ کسی اور کو نہیں دیکھا۔ فاطمہؓ جب کبھی حضورؐ سے ملنے آتیں تو حضورؐ ان کے لئے کھڑے ہوجاتے انکے ہاتھ کو پکڑ کر چومتے۔ اپنے بیٹھنے کی جگہ پر بٹھاتے۔ اسی طرح جب حضورؐ ملنے کیلئے فاطمہؓ کے یہاں تشریف لے جاتے تو وہ کھڑی ہوجاتیں۔ حضورؐ کے دستِ مبارک کو بوسہ دیتیں اور اپنی خاص بیٹھنے کی جگہ پر حضورؐ کو بٹھائیں۔

ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

میں سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کو پیار کرتا ہے اور انہیں کی اولاد بابرکت ہوتی ہے۔ جو خُدا تعالیٰ کے حکموں کی تعمیل کرتا ہے۔ اور یہ کبھی نہیں ہوا اور نہ ہو گا کہ خُدا تعالیٰ کا سچا فرمانبردار ہو' وہ یا اس کی اولاد تباہ و برباد ہو جاوے۔ دنیا ان لوگوں ہی کی برباد ہوتی ہے جو خُدا تعالیٰ کو چھوڑتے ہیں اور دُنیا پر جھکتے ہیں۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 395)

ہدایت اور تربیت حقیقی خدا کا فعل ہے۔ سخت پیچھا کرنا اور ایک امر پر اصرار کو حد سے گذار دینا یعنی بات بات پر بچوں کو روکنا اور ٹوکنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں اور ہم اس کو اپنی مرضی کے مطابق ایک راہ پر لے آئیں گے یہ ایک قسم کا شرک خفی ہے اس سے ہماری جماعت کو پرہیز کرنا چاہئے۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 309)

اگر کوئی شخص خود دار اور اپنے نفس کی باگ کو قابو سے نہ دینے والا اور پورا متحمل اور بُردبار اور باسکون اور باوقار ہو تو اسے البتہ حق پہنچتا ہے کہ کسی وقت مناسب پر کسی حد تک بچہ کو سزا دے یا چشم نمائی کرے۔ مگر مغلوب الغضب اور سبک سر اور طائش العقل ہرگز سزاوار نہیں کہ بچوں کی تربیت کا متکفل ہو۔ جس طرح اور جس قدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دُعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوز دل سے دعا کرنے کو ایک حزب ٹھہرا لیں اس لئے کہ والدین کی دُعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 308)

دین کی خاطر اپنے اموال کو کما حقہ خدا کی راہ میں خرچ کریں اور کسی قسم کی بددیانتی اور کمی اس میں نہ کریں

(خلاصہ خطبہ جمعہ ۲۶ ؍ جون ۱۹۹۸ء)

واشنگٹن (۲۶ ؍ جون) : سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج خطبہ جمعہ مسجد بیت الرحمٰن واشنگٹن میں پڑھایا۔ آج جماعت احمدیہ امریکہ کا پچاسواں سالانہ جلسہ سالانہ بھی شروع ہو رہا ہے۔

تشہد ، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے سورۃ البقرہ کی آیات الٓمّٓ سے لے کر وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ تک، نیز يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سے لے کر بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ تک تلاوت فرمائیں۔ اور فرمایا کہ 'ذٰلِکَ' میں قرآن کریم کی عظمت کی طرف بھی اشارہ ہے اور ان پیشگوئیوں کی عظمت کی طرف بھی جو پہلی کتب میں بیان ہوئی ہیں۔ حضور انور نے مذکورہ بالا آیات کا بصیرت افروز ترجمہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ کتاب متقیوں کے لئے ہدایت ہے اور متقیوں کی نشانی یہ ہے کہ وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ بھی جو غیب میں ہے اس پر بھی ایمان لاتے ہیں۔ اس غیب پر ایمان کے نتیجہ میں دو باتیں ضرور پیدا ہوتی ہیں ایک یہ کہ وہ متقی نماز قائم کرتے ہیں اور دوسرے یہ کہ انفاق فی سبیل اللہ کرتے ہیں۔ چنانچہ وہ جب نماز قائم کرتے ہیں تو غائب خدا حاضر ہو جاتا ہے۔ اس طرح انفاق فی سبیل اللہ سے بھی غائب خدا کے جلوے نظر آتے ہیں۔

حضور نے فرمایا وہ لوگ جو غیب پر ایمان نہیں رکھتے ان کے چندوں میں کمی آجاتی ہے۔ ان کا خیال ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کو ان کے چندوں اور مالی قربانیوں کا کوئی پتہ نہیں لگتا اس لئے وہ اس پہلو سے ایک دھوکے میں مبتلا ہو کر خدا تعالیٰ کو اور مومنوں کو یعنی نظام جماعت کو دھوکہ دینے لگتے ہیں۔ چنانچہ ان کا ذکر آیت يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا.......... الخ میں ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ان آیات کو آج خطبہ کے لئے اس لئے موضوع بنایا ہے کہ جماعت کا مالی سال ختم ہو رہا ہے اور

جماعتیں مجھے لکھتی ہیں کہ دعا کریں کہ چندوں کی وصولی میں ساری کمیاں دور ہو جائیں۔

حضور نے فرمایا امریکہ میں ایسے لوگوں کی تعداد کافی بڑی ہے جو ان آیات کے تحت آتے ہیں اور مجھے قطعی طور پر علم ہے اور ان کے بارہ میں حلفیہ طور پر میں کہہ سکتا ہوں کہ ان کی آمدنیاں بہت زیادہ ہیں اس شرح سے جو وہ جماعت کو پیش کرتے ہیں۔ اور اس کے برعکس ان لوگوں کو بھی جانتا ہوں جو اپنی آمدنی کے مطابق ہی نہیں بلکہ اس سے بہت بڑھ کر دیتے ہیں۔ پس وہ لوگ جو اپنی آمدنی کے لحاظ سے کم دیتے ہیں اگر وہ اپنے چندوں کی ادائیگی پوری طرح کریں تو امریکہ جماعت کے سارے کے سارے اخراجات صرف چندہ عام میں مقررہ حصہ سے ہی پورے ہو سکتے ہیں۔

احادیث کے حوالوں سے اس مضمون کی وضاحت کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ حدیث میں آتا ہے کہ ہر روز رات کو دو فرشتے آسمان سے اترتے ہیں۔ ایک فرشتہ کہتا ہے کہ اے اللہ ! سخی کو اور دے اور اس طرح کے ایسے اور دینے والے پیدا کر۔ دوسرا فرشتہ کہتا ہے کہ اے اللہ ! روک رکھنے والے کے مال کو ہلاک کر دے۔ فرمایا یہ دعا عام دنیادار پر لاگو نہیں ہوتی بلکہ وہ جو خدا کے بندے بنے ہوئے ہیں وہ اگر خسیس اور بخیل ہوں تو ان پر لاگو ہوتی ہے۔ کیونکہ ان کا فرض تھا کہ وہ خدا تعالیٰ کی خاطر خرچ کریں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دیگر احادیث کی روشنی میں انفاق فی سبیل اللہ اور مالی قربانی کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی۔ بعد ازاں حضور انور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہؓ کی مثالیں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کا مسلک ہی بالکل اور تھا۔ وہ اپنے سارے مال کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدموں پر نچھاور کرنے کے لئے تیار رہتے تھے۔ مگر اب حالات کچھ بدل چکے ہیں کہ مال تو لوگوں کے پاس بہت ہے مگر وہ دل کے غریب ہو چکے ہیں۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سب سے زیادہ پیارے اور عزیز حضرت مولوی حکیم نورالدین رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود ان کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ اگر میں اجازت دوں تو وہ اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں دینے کے لئے بے چین رہتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اس سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی سیرت کا یہ پہلو بھی سامنے آتا ہے کہ خدا کی راہ میں سب کچھ خرچ کر دینا ان کے دل کی تمنا ہے مگر امام وقت کی اجازت اس میں روک ہے جس کی اطاعت اور فرمانبرداری کی وجہ سے وہ اپنی تمنا کو دبائے ہوئے تھے۔ بعد ازاں حضور انور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں لکھے ہوئے حضرت حکیم مولوی نورالدین رضی اللہ عنہ کے ایک خط کا ذکر فرمایا۔ انہوں نے اپنے آقا کی خدمت میں لکھا کہ میں آپ کی راہ میں قربان ہوں۔ میرا جو کچھ بھی ہے وہ آپ کا ہے۔ حضرت پیرو مرشد میں کمال راستی سے عرض کرتا ہوں کہ اگر میرا سارا مال بھی دین کی اشاعت کے کام آئے تو میں اپنی مراد کو پہنچ گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مجھے بھی بعض لوگ اپنا سارا مال دین کی خاطر دینے کے لئے لکھتے ہیں لیکن میں بھی ان کو اجازت نہیں دیتا اس وجہ سے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مجھے اجازت نہ دینے کا حق دیا ہے۔

اس کے بعد حضور انور نے حضرت منشی ظفر احمد صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت منشی اروڑے خان رضی اللہ عنہ کی بے مثال قربانی اور قربانی کی تڑپ کا واقعہ سنایا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات بیان فرمائیں جن میں مالی قربانی میں بخل کرنے والوں اور قربانی نہ کرنے والوں کو جماعت سے الگ کر دینے کا ارشاد ہے۔

حضور نے فرمایا خدا تعالیٰ جو فرماتا ہے کہ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ اس میں یہ فرمایا ہے کہ تم کبھی بھی نیکی نہیں پاسکتے جب تک وہ خرچ نہ کرو جو محبت کے ساتھ ہو۔ پس یاد رکھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ کی محبت میں خرچ کرنا چاہئے کیونکہ محبت کرنے کے نتیجہ میں خرچ کا سلیقہ آتا ہے اور بخل اور کنجوسی کا ایک ہی علاج ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت میں گرفتار ہوں۔ فرمایا خرچ کرنے کے لئے محبت کا ہونا ضروری ہے۔ آپ جو اپنی اولاد پر خرچ کرتے ہیں وہ آپ کی اس سے محبت کے نتیجہ میں ہے۔ اس میں آپ بخل نہیں کرتے۔ فرمایا یہ محبت بھی دعا سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ کی یہ دعا بہت ہی پیاری ہے کہ :

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ .... الخ

حضور نے فرمایا میں آپ کو کس طرح سمجھاؤں کہ ان باتوں پر عمل کریں اور دین کی خاطر اپنے اموال کو کماحقہ خدا کی راہ میں خرچ کریں اور کسی قسم کی بددیانتی اور کمی اس میں نہ کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کوئی ادنیٰ درجہ کے نواب کی خیانت کر کے اس کے سامنے نہیں ہو سکتا تو پھر کوئی احکم الحاکمین کی خیانت کر کے اس کو کس طرح منہ دکھا سکتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح

موعود علیہ السلام کا یہ فقرہ دل کو ہلا دینے والا ہے۔ فرمایا کہ میں جو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو یہ اس وجہ سے کرتا ہوں کہ امریکہ کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کی ضرورت ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میرا جی چاہتا ہے کہ جن کے بارہ میں قطعی طور پر علم ہے کہ وہ چندہ جات کی ادائیگی میں دیانت داری سے کام نہیں لیتے ان کے ساتھ وہی سلوک کروں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہمیں ان کے ایک پیسہ کی بھی ضرورت نہیں۔ فرمایا ایسے لوگوں سے جن کا مجھے علم ہے کہ ان کی یہ حالت ہے ان سے میں کوئی ہدیہ بھی منظور نہیں کرتا، ان سے کسی قسم کا ہدیہ لینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

حضور نے فرمایا کہ امریکہ کی جماعت اس کام کے لئے پروفیشنل رضاکار مقرر کرے جو ایسے لوگوں کی آمدنیوں کا جائزہ لے کر رپورٹ بنائے کہ کون کتنا دیتا ہے اور پھر ان لوگوں کے ماضی کے دس سال کے چندے واپس کر دئے جائیں۔ اور اگر اس وجہ سے جماعت امریکہ کو یہ خدشہ ہو کہ ان کے پاس اپنی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے رقم کم ہو جائے گی تو اس کو پورا کرنے کی ضمانت میں دیتا ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ جب تک یہ عمل پورا نہیں ہوتا اس وقت تک میں امید کرتا ہوں کہ جو لوگ صاحب ضمیر ہیں وہ ابھی اس سلسلہ میں اپنی کمزوریاں دور کر لیں گے۔

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں

"خلیفہ استاد ہے اور جماعت کا ہر فرد شاگرد۔ جو لفظ بھی خلیفہ کے منہ سے نکلے وہ عمل کئے بغیر نہیں چھوڑنا"

(الفضل ۲ مارچ ۱۹۴۶ء صہ ۳)

1

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھوالناصر

دارالافتاء

سلسلہ عالیہ احمدیہ
فون 211942

165-L
21/05/02

مکرم ومحترم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے مکرم قائمقام امیر صاحب امریکہ کا خط بھجوایا ہے جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ حال ہی میں لجنہ نے چندہ جمع کرنے کی تحریک کے تحت ایک انعامی سکیم بنائی جس میں ایک ایک ڈالر کے دوسو رفل ٹکٹ بیچے گئے۔ پھر ان ٹکٹوں کو ایک ٹوکری میں ڈال کر اس ٹوکری میں سے ایک ٹکٹ اٹھائی گئی۔ جس کا ٹکٹ نکلا اسے بیس ڈالر کے قریب قیمت کی چیز انعام میں دی گئی۔ اس انعامی سکیم کے تحت جو دوسو ڈالر کے ٹکٹ بکے تھے وہ ساری رقم لجنہ نے مسجد فنڈ میں جمع کروائی ہے۔ دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس طریق پر چندہ جمع کرنا درست ہے یا نہیں؟

جواباً تحریر ہے کہ ایسی انعامی سکیم جس میں انعام نہ نکلنے کی صورت میں اس سکیم میں شرکت کرنے والوں کا اصل زر محفوظ رہے وہ جائز ہے مگر جس انعامی سکیم میں انعام نہ نکلنے کی صورت میں سکیم میں شرکت کرنے والوں کا اصل زر محفوظ نہ رہے وہ ناجائز ہے۔

آپ نے جو صورت بیان کی ہے وہ جوا اور لاٹری کی ذیل میں آتی ہے جسے قرآن کریم نے حرام قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یا ایھا الذین اٰمنوا انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ لعلکم تفلحون (سورۃ المائدہ: ۹۱)

یعنی اے ایمان دارو! شراب اور جوا اور بت اور قرعہ اندازی کے تیر محض ناپاک اور شیطانی کام ہیں۔ اس لئے تم ان میں سے ہر ایک سے بچو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

ناجائز طریق سے جمع ہونے والا مال مسجد فنڈ میں دینا اور پھر اس پر ثواب کی امید رکھنا ایک بالکل ناجائز فعل ہے۔

والسلام

خاکسار

مبشر احمد کاہلوں

مفتی سلسلہ احمدیہ

جماعت احمدیہ کا 54واں تین روزہ سالانہ جلسہ 28یا30جون کو مسجد بیت الرحمان میری لینڈ میں منعقد ہوا۔ 4ہزار سے زائد لوگ امریکہ کے علاوہ کینیڈا، جرمنی، پاکستان، یو کے اور دیگر ممالک سے شامل ہوئے: فوٹو مسعود کمبوہ

میری لینڈ میں جماعت احمدیہ کے کنونشن کا انعقاد

امریکہ کے علاوہ کینیڈا، جرمنی، پاکستان اور برطانیہ سے بڑی تعداد میں ارکان کی شرکت

مہمانوں میں میری لینڈ گورنر کی امیدوار اور لیفٹیننٹ گورنر مس کینیڈی شامل تھیں

ڈاکٹر احسان اللہ ظفر امیر جماعت احمدیہ نے افتتاحی اور اختتامی تقاریر کی

میری لینڈ (پ ر) جماعت احمدیہ کا 54واں تین روزہ سالانہ جلسہ 28یا30جون کو مسجد بیت الرحمان میری لینڈ میں منعقد ہوا۔ 4ہزار سے زائد لوگ امریکہ کے علاوہ کینیڈا، جرمنی، پاکستان، یو کے اور دیگر ممالک سے شامل ہوئے۔ جا بجا خیموں کا انتظام کیا گیا تھا۔ مردوں اور خواتین کے علیحدہ انتظامات کئے گئے تھے۔ مفت کھانے کا بھی بندوبست تھا۔ یہ پروگرام براہ راست مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ پر نشر ہو رہا تھا جو تمام دنیا میں دیکھا گیا۔ انٹرنیٹ پر یہ پروگرام بھی دکھایا گیا۔

29جون ہفتہ کے روز 250 غیر از جماعت مہمان جن میں عیسائی، یہودی، ہندو اور سکھ شامل ہوئے۔ مہمانوں میں میری لینڈ گورنر کی امیدوار اور لیفٹیننٹ گورنر مس کینیڈی شامل تھیں، جنہوں نے علیحدہ علیحدہ مردوں اور عورتوں کو ان کے خیموں میں خطاب کیا اور جماعت احمدیہ کی امن اور انسانیت کی خدمت کی کوششوں کو سراہا۔ ڈاکٹر احسان اللہ ظفر امیر جماعت احمدیہ نے افتتاحی اور اختتامی تقاریر کی

Website: www.pakistanexpress.net.

BEST OF PAKISTANI JOURNALISM FROM PAKISTAN EXPRESS AND PAKISTAN CALLING
35.52,73rd street, Jackson Heights, NY 11372 Tel:718-505-2418 Fax: 718-335-2613
VOLUME -7 ISSUE 48 Dated July, 5, 2002

کمیونٹی نیوز

جماعت احمدیہ کا امریکہ میں 54واں سالانہ جلسہ

ہم نے ہمیشہ پاکستان کی مدد کی ہے، ڈاکٹر احسان اللہ ظفر، قائم مقام امیر

سلور اسپرنگ (میری لینڈ) جماعت احمدیہ کا 54واں سہ روزہ سالانہ جلسہ گزشتہ ہفتے سلوا سپرنگ میری لینڈ میں منعقد ہوا۔ جلسے میں چار ہزار سے زائد افراد نے امریکہ کے علاوہ کینیڈا، جرمنی، پاکستان، یو کے، اور دیگر ممالک سے شامل ہوئے۔ جابجا خیموں کا انتظام تھا۔ مردوں اور خواتین کا علیحدہ انتظام تھا۔ مفت کھانے کا انتظام بھی اسی جگہ تھا۔ پروگرام براہ راست احمدیہ ٹیلی ویژن پر نشر ہو رہا تھا جو تمام دنیا میں دیکھا گیا۔ انٹرنیٹ پر یہ پروگرام www.alislam.org پر دکھایا گیا۔ ایک پریس ریلیز کے مطابق ہفتے کے روز ڈھائی سو غیر جماعتی مہمان، عیسائی، یہودی، ہندو اور سکھ شامل ہوئے۔ مہمانوں میں میری لینڈ گورنر کی امیدوار نائب گورنر مس کینیڈی شامل تھیں جنہوں نے علیحدہ علیحدہ مردوں اور عورتوں کو ان کے خیموں میں خطاب کیا اور جماعت احمدیہ کی امن اور انسانیت کی خدمت کی کوششوں کو سراہا۔ قائم مقام امیر جماعت احمدیہ ڈاکٹر احسان اللہ ظفر نے افتتاحی تقاریر کیں۔ انہوں نے کہا کہ امام وقت کا پیغام ہر گھر پہنچانا احمدیوں کا فرض ہے۔ قبل ازیں پاکستان ایکسپریس کے نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے قائم مقام امیر ڈاکٹر احسان اللہ ظفر نے پاکستان سے اپنی جماعت کی وابستگی کی اعادہ کیا اور کہا کہ ان کی جماعت پاکستان کی خالق جماعتوں میں سے ہے۔ اور گو کہ آج ہم ملک سے باہر ہیں لیکن جب بھی ہم پاکستان کی مدد کرنے کی اپیل کی جاتی ہے ہم اپنے ذرائع استعمال کر کے پاکستان کی مدد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان نے اس سے قبل ایف 16 طیاروں کے مسلئے کے حل میں بھی مدد کی درخواست کی تھی۔ ڈاکٹر احسان اللہ ظفر نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان حالیہ محاذ آرائی کے دوران بھی ہم نے اپنی بساط کے مطابق پاکستان کی مدد کی ہے۔ سالانہ جلسے کے دوسرے دن تقاریر کے بعد مہمانوں کو عشائیہ دیا گیا جس کے بعد جماعت احمدیہ کے نامزد افراد نے مہمانوں کے سوالوں کے جواب دیئے۔ ایک سوال کے جواب میں بتایا گیا کہ افریقہ میں سیرا لیون میں جماعت احمدیہ کی طرف سے تبلیغی کام بہت زیادہ ہو رہا ہے۔

Vol 6, Issue #27 July 4 to July 10, 2002 Rabiulsaani 21 to Rabiulsaani 27, 1423 AH

Page 6

جماعت احمدیہ کا تین روزہ جلسہ میری لینڈ میں اختتام پذیر ہوگا

نیو یارک (نیوز پاکستان) جماعتِ احمدیہ کا تین روزہ جلسہ 28-30 جولائی کو مسجد بیت الرحمان میں ہوا جس میں چار ہزار سے زائد لوگ امریکہ کے علاوہ کینیڈا، جرمنی، پاکستان، یو کے اور دیگر ممالک سے شامل ہوئے۔ پروگرام براہ راست مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ پر جو تمام دنیا میں دیکھا گیا انٹرنیٹ پر

بقیہ نمبر60 صفحہ8

بقیہ :نمبر 60

یہ پروگرام دکھایا گیا۔ جلسہ میں 29 جون بروز ہفتہ 250 غیر از جماعت مہمان جن میں عیسائی، یہودی اور ہندو شامل ہوئے۔ مہمانوں میں میری لینڈ گورنر کی امیدوار اور لیفٹیننٹ گورنر میں کینیڈی بھی شامل تھیں جنہوں نے علیحدہ علیحدہ مردوں اور عورتوں سے ان کے خیموں میں خطاب کیا اور جماعت احمدیہ کی امن اور انسانیت کی خدمت کی کوششوں کو سراہا۔ ڈاکٹر احسان النظر امیر جماعت احمدیہ نے افتتاحی اور اختتامی تقاریر کیں۔